# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

**وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!**

**الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!**

.اگر تو معاملہ وہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے تو آپ کا روزہ صحیح ہے؛ کیونکہ آپ کو نکسیر میں کوئی اختیار نہیں تھا اور وہ خود ہی آئی ہے اس لیے اس کے وجود پر آپ کا روزہ نہیں ٹوٹا اس کی دلیل شریعت اسلامیہ کی آسانی ہے

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے:

(اللہ تعالیٰ کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا ''البقرۃ: 286''

اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے:

(اللہ تعالیٰ تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا'' (المآئدۃ: 6''

(اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمت نازل فرمائے" (فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10/264-265

اور مستقل کمیٹی کے فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے:

(اگر کسی شخص کے اختیار کے بغیر روزے کی حالت میں نکسیر پھوٹ جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے" (فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10/267"

**ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب**

## فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 2 کتاب الصلوۃ**